3

بہادر بچے

ماخذ: نصابی نظم　　شاعر کا نام: ناصر بشیر　　صنف: پابند نظم

مشکل الفاظ کے معانی

(K.B)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مُنجدھار	گرداب، دریا کے بیچ کی دھار	کلی	ادھ کھلا پھول
فصلِ بہار	موسم بہار	آثار	نشانیاں
سینچنا	سیراب کرنا	صحرا	ریگستان
بادِ صَبا	صبح کی ٹھنڈی ہوا	گُل زار	باغ، گلستان
طُغیانی	طوفان	سَپنے	خواب

نظم کا مرکزی خیال

(U.B+A.B)

شاعر کا نام : ناصر بشیر

نظم کا عنوان: بہادر بچے

مرکزی خیال:۔

پاکستانی بچے امن پسند ہیں اور وہ قوم کی کشتی کو مُنجدھار سے نکالنے کا عزم کر چکے ہیں۔ لہذا اب بہت جلد خزاں بہار میں بدل جائے گی اور یہ قوم اپنی منزل پر پہنچ کر دم لے گی۔

نظم کا خلاصہ

(U.B+A.B)

شاعر کا نام: ناصر بشیر

نظم کا عنوان: بہادر بچے

خلاصہ:۔

پاکستانی بچے اس بار اپنے اندر کے دشمن کو شکست دے کر امن قائم کریں گے اگر چہ اس وقت قوم کی کشتی مسائل کی طُغیانی میں پھنسی ہوئی ہے لیکن انھوں نے اسے پار لے جانے کا عہد کر لیا ہے۔ انھیں بہار آنے کے آثار دکھائی دے رہے ہیں۔ اب دل کی کلیاں کھل اٹھیں گی اور یہ بچے وطن کی مٹی کو اپنے خون سے سینچ کر گل زار بنا دیں گے۔ یہ بچے اپنے خواب جینے کے لیے اب موت سے نہیں ڈریں گے بلکہ منزل پر پہنچ کر ہی دم لیں گے۔

www.ilmkidunya.com

www.ilmkidunya.com

اشعار کی تشریح

شعر 1۔

پاکستانی بچے ہیں ہم، امن سے اتنا پیار ہمیں
اپنے اندر کے دشمن سے لڑنا ہے اس بار ہمیں

حوالۂ شعر:۔ (U.B+A.B)

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : ہم پاکستانی بچوں کو امن سے پیار ہے اور اس بار ہمیں اپنے اندر کے دشمن سے لڑنا ہے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔ آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں۔ اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔ لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر ناصر بشیر دہشت گردی کے ضمن میں پاکستانی بچوں کی خصوصیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ پاکستانی بچے جو پاکستان کا سرمایا ہیں وہ امن پسند ہیں انھیں فساد کے بجائے صُلح و آشتی پسند ہے یہی وجہ ہے کہ وہ اس بار اپنے اصل دشمن سے برسرِ پیکار ہو رہے ہیں۔ دراصل ناصر بشیر پاکستانی بچوں کی ہی زبانی ان کے عزم کو بیان کرتے ہیں کہ پاکستانی بچے اب جان گئے ہیں ان کا اصل دشمن کون ہے۔ ان کا مقابلہ باہر کے دشمن سے نہیں بلکہ اپنے اندر کے دشمن سے ہے۔ وہ دشمن جس نے ان کو انا پرستی، نسلی، لسانی اور مذہبی تعصّبات میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان کا مقابلہ اپنے اندر کی جہالت اور لاعلمی سے ہے لہذا اب وہ اپنے اس دشمن کو مات دے کر امن قائم کر کے رہیں گے۔

پرونا ایک ہی تسبیح میں ہے ان بکھرے دانوں کو
جو مشکل ہے تو اس مشکل کو آساں کر کے چھوڑوں گا

شعر 2۔

دریا میں طُغیانی ہے مُنجدھار میں کشتی ٹھہری ہے
لیکن ہم نے سوچ لیا ہے، جانا ہے اس پار ہمیں

حوالۂ شعر:۔

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : طوفانی دریا میں قوم کی کشتی پھنسی ہوئی ہے لیکن اب ہم نے سوچ لیا ہے کہ ہم اسے کنارے کے اس پار پہنچا کر ہی دم لیں گے۔(U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر ناصر بشیر نے پاکستانی بچے کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے استعاراتی انداز میں کہتے ہیں کہ اس وقت ہمارا ملک ایک تُند و تیز طوفان کی زَد میں ہے۔دہشت گردی میں پوری قوم پھنسی ہوئی ہے لیکن دہشت گرد اپنے مذموم ارادوں میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے کیونکہ اب ہم نے مصمم ارادہ کر لیا ہے کہ ہم دہشت گردی کے بھنور سے نکل کر رہیں گے یہ دہشت گرد اب ہمیں ساحل مراد تک پہنچنے سے نہیں روک سکتے کیونکہ ان کا مقابلہ اب اس قوم کے بچوں سے ہے جس پاؤں میں تاج سردار کچل ڈالا تھا

بقول اقبال:

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوش محبت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِ دارا

شعر میں ناصر بشیر نے پاکستان کے حالات کے پیش نظر طُغیانی، مُنجدھار اور کشتی کو کمالِ مہارت سے بطور استعارہ بیان کیا ہے۔

شعر3۔

کلیاں دل کی کھِل جائیں گی، بادِ صبا اٹھلائے گی
فصلِ بہار ہے آنے والی دکھتے ہیں آثار ہمیں

حوالہ شعر:۔

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : موسم بہار کے آثار دکھائی دے رہے ہیں بہت جلد دل کی کلیاں بھی کھل اٹھیں گی۔ (U.B+A.B)

تشریح:- (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں ناصر بشیر نے پاکستانی بچوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے رجائیت بھرے انداز میں کہتے ہیں کہ اب بہت جلد ظلم و ستم اور فتنہ و فَساد پر مبنی عہد خزاں ختم ہونے کو ہے۔بہت جلد دشمن اپنے مذموم ارادوں سمیت مٹ جائیں گے اور مرجھائے ہوئے،افسردہ و غمگین دل دوبارہ کھِل اُٹھیں گے۔کیونکہ اب پاکستانی عوام یکجا ہو کر دشمن کے خلاف ڈٹ گئی ہے اس لیے اب ممکن نہیں ہے کہ بہار زیادہ دیر تک چمن سے دور رہے گویا کہ ظلم کی رات کو آخر سحر ملنے والی ہے۔

وداع ہم کر کے چھوڑیں گے چمن سے سب لیٹروں کو
بھگائیں گے گُلستاں سے نُحوست کے اندھیروں کو

قسم کھائی ہے ہم نے اپنے گلشن کے تحفظ کی
تو پورا ہم یہ اپنا عہدو پیاں کر کے چھوڑیں گے

شعر4۔

صحن چمن کی مٹی کو ہم اپنے خون سے سینچیں گے
اس کا اک اک صحرا آخر کرنا ہے گُل زار ہمیں

حوالۂ شعر:۔

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : ہم اپنے وطن کے گلشن کو اس طرح سے سینچیں گے کہ اس کا ایک ایک صحرا گُل زار ہو جائے گا۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

زیر تشریح شعر میں شاعر پاکستانی بچوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں دہشت گردی کے سب سبزہ زار بھی ریگ زار ہو کر رہ گئے ہیں۔دہشت گردی کے سبب کتنے پھول مرجھا کر چمن رنجیدہ کر گئے ہیں۔

بقول شاعر:

ہم آج ہیں پھر ملول یارو
مرجھاگئے کھل کے پھول یارو
گزرے ہیں خزاں نصیب ادھر سے
پیڑوں پہ جمی ہے دھول یارو

لیکن اب ہم نے عہد کرلیا ہے کہ کشت وخون کا یہ کھیل زیادہ دیر تک نہیں چلنے دیں گے اب ہم اس گلشن کے ایک ایک ذرے کو اپنے خون سے سینچ کر گل وگل زار کردیں گے

بقول شاعر:

خزاں بے ثمر کا خانہ ویراں کر کے چھوڑیں گے
چمن کو رشک صدر رنگ بہاراں کر کے چھوڑیں گے
یہاں چمگادڑوں کے مچ رہے ہیں قہقہے ہر سُو
ہم ان آنکھ کے اندھوں کو پریشاں کر کے چھوڑیں گے
قسم کھائی ہے ہم نے اپنے گلشن کے تحفظ کی
تو پورا ہم یہ اپنا عہدو پیاں کر کے چھوڑیں گے

www.ilmkidunya.com

شعر5۔

ہم آنکھوں میں سپنے لے کر آگے بڑھتے جائیں گے
موت سے ہم کو ڈر نہیں لگتا، جینے سے ہے پیار ہمیں

حوالۂ شعر:۔

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : اب ہمیں موت سے ڈر نہیں لگتا بلکہ جینے سے پیار ہو چلا ہے اس لیے ہم اپنے خوابوں کو تعبیر دے کر رہیں گے۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔ آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔ لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

زیرِ تشریح شعر میں شاعر ناصر بشیر پاکستانی بچوں کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اب ہم نے دہشت گردی سے نمٹنے اور امن قائم کرنے کے لیے پختہ ارادہ کر لیا ہے ہم سر بکف نکلے ہیں موت کا خوف اب ہمارا راستہ نہیں روک سکتا کیونکہ ہماری آنکھوں میں جو خواب چمک رہے ہیں اب وہ تعمیر پانے والے رنگ موت کے بھیانک سایوں کو مات دیں گے اور ہم ہر منزل پر بامراد آگے بڑھتے جائیں گے۔ دہشت گرد ہمیں موت سے ڈرا کر نہیں مار سکتے اب ہم زندگی جینے کے لیے نڈر ہو کر لڑیں گے اور آخر کار اپنے خوابوں کی تعبیر پا لیں گے۔

ے قسم کھائی ہے گلشن کے تحفظ کی جوانوں نے
خدا کی فوج کے ان سربکف زریں نشانوں نے

شعر6۔

منزل پر پہنچیں گے اک دن وہیں قیام کریں گے
روک نہیں سکتی ناصر کوئی بھی دیوار ہمیں

حوالۂ شعر:۔

نظم کا عنوان : بہادر بچے
شاعر کا نام : ناصر بشیر
ماخذ : نصابی نظم

مفہوم : ہم نے منزل پر پہنچنے کی ٹھان رکھی ہے اس لیے اب کوئی دیوار ہمارا راستہ نہیں روک سکتی۔ (U.B+A.B)

تشریح:۔ (U.B+A.B)

پاکستان کو گذشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی کا سامنا ہے۔ آگ اور خون کی اس ہولی میں لاکھوں افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اندرونی و بیرونی دشمن اسے کمزور کرنے کے لیے آئے روز مختلف ہتھکنڈے آزماتے ہیں۔ لیکن پاکستانی عوام اور افواج نے ہمت نہیں ہاری بلکہ ہمت اور دلیری سے اس کا سامنا کیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

زیرِ تشریح شعر میں ناصر بشیر دہشت گردی سے نمٹنے کا مُصمم ارادہ ظاہر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ دہشت گرد جتنے مرضی حربے آزمالیں وہ ہمیں ترقی کے سفر میں آگے بڑھنے سے روک نہیں سکتے وہ ہمارے وجود کو تو مٹا سکتے ہیں لیکن ارادوں کو نہیں اب ہم نے پختہ عزم کرلیا ہے کہ ہم اس سفر میں آگے سے آگے بڑھتے چلے جائیں گے اور ثابت کردیں گے کہ دنیا کی کوئی بھی دیوار ہماری راہ میں حائل نہیں ہوسکتی کیونکہ ہمارا تعلق اس قوم سے جس کیا اسلاف نے دین کی سربلندی کے لیے اپنی جانیں قربان کی تھیں۔

؎ علم اسلام کے تھامے ہوئے بڑھتے چلو آگے
بلندی منتظر ہے اس پہ اب چڑھتے چلو آگے

مشقی سوالات

(U.B+A.B)

سوال نمبر۱۔ سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

(الف): پاکستانی بچوں کو امن قائم کرنے کے لیے کس سے لڑنا ہوگا؟ لاہور بورڈ (2017) دوسرا گروپ

جواب: امن قائم کرنے کی جنگ

پاکستانی بچوں کو امن قائم کرنے کے لیے اس بار اپنے اندر کے دشمن سے لڑنا ہوگا۔

(ب): کس کے آنے پر دل کی کلیاں کھل اٹھیں گی؟

جواب: دل کی کلیاں کھلنے کی وجہ

موسمِ بہار کے آنے پر دل کی کلیاں کھل اٹھیں گی اور بادِ صبا اٹھلائے گی۔

(ج) پاکستانی قوم کی کشتی کس میں ٹھہری ہے؟

جواب: پاکستانی قوم کی کشتی

پاکستانی قوم کی کشتی مُنجدھار میں ٹھہری ہوئی ہے۔

(د) پاکستانی بچے صحرا کو گل زار کس طرح بنائیں گے؟

جواب: صحرا کو گل زار بنانے کا راز

پاکستانی بچے وطن کے ایک ایک صحرا کو اپنے خون سینچ کر گل زار بنائیں گے۔

(ہ) نظم بہادر بچے صنف ادب کے اعتبار سے کیا ہے؟

جواب: نظم ''بہادر بچے'' کی صنف

نظم بہادر بچے صنف ادب کے اعتبار سے گیت نگاری ہے۔

www.ilmkidunya.com

(U.B+A.B)

کثیرالانتخابی سوالات

درج ذیل سوالات کے چار ممکنہ جوابات دیے گئے ہیں درست جواب کی نشاندہی کریں؟

1۔ پاکستانی بچوں کو کس سے پیار ہے؟
(A) دولت سے (B) لڑائی سے (C) امن سے (D) جھگڑے سے

2۔ دریا میں ہے؟
(A) موج (B) طغیانی (C) کشتی (D) طوفان

3۔ ہم اپنے خون سے سینچیں گے؟
(A) کھلیانوں کو (B) بیابانوں کو (C) ویرانوں کو (D) صحنِ چمن کو

4۔ کس چیز کے آثار دکھتے ہیں؟
(A) خزاں کے (B) بہار کے (C) منزل کے (D) ویرانے کے

5۔ پاکستانی بچوں کو کس سے ڈر نہیں لگتا؟
(A) موت سے (B) زندگی سے (C) تعلیم سے (D) جینے سے

6۔ کہاں قیام کریں گے؟
(A) سرائے میں (B) منزل پر (C) گھر میں (D) گلستان میں

7۔ نظم بہادر بچے صنفِ ادب کے اعتبار سے ہے؟
(A) گیت (B) قصیدہ (C) غزل (D) مثنوی

8۔ نظم بہادر بچے کا شاعر کون ہے؟
(A) ناصر کاظمی (B) ضمیر جعفری (C) احمد ندیم قاسمی (D) ناصر بشیر

کثیرالانتخابی سوالات کے جوابات

1	2	3	4	5	6	7	8
C	B	D	B	A	B	A	D

www.ilmkidunya.com